

\*کیا پاکستان، ترکی اور ایران کی مشترکہ مسلح افواج ٹرمپ کو پسپائی پر مجبور کرنے کے لیے کافی نہیں ہیں؟\*

\*خبر:

پاکستان کی مسلح افواج کے میڈیا ونگ نے 30 جنوری 2026 کو رپورٹ کیا کہ: "ترک جنرل اسٹاف کے سربراہ جنرل سلجوک بیرقدار اوغلو نے آج جنرل بیٹکوارٹرز (GHQ) میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، بلال جرأت، چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، خطے اور دنیا کی موجودہ سکیورٹی صورتحال، اور دو طرفہ دفاعی و عسکری تعاون کو مضبوط بنانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔"

\*تبصرہ:

مسلم دنیا، بلکہ پوری دنیا کی دو طاقتور ترین افواج کے عسکری سربراہیان کی یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ٹرمپ نے ایران کی جانب ایک بحری بیڑہ روانہ کر دیا ہے اور فوجی کارروائی کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ اس کے باوجود، انہوں نے کفار کی مسلح افواج کو پسپا کرنے کے لیے کسی اقدام پر گفتگو نہیں کی، حالانکہ ایران، ترکی اور پاکستان کی مشترکہ مسلح افواج امریکی افواج سے کہیں زیادہ بڑی ہیں، اور موجودہ فعال جنگی محاذ تک ان کی رسد کی لائنس (LOC) نہ صرف کہیں مختصر بلکہ زیادہ محفوظ بھی ہیں۔ ترکی کی ایران کے ساتھ 534 کلومیٹر طویل سرحد ہے، جبکہ پاکستان کی ایران کے ساتھ 909 کلومیٹر طویل سرحد ہے۔ اس کے برعکس، امریکہ کے لیے واشنگٹن سے تہران کا فاصلہ 10,000 کلومیٹر سے زائد ہے، جبکہ اس کی تمام رسدی لائنس مسلمانوں کی سرزمین، سمندروں اور فضاؤں سے گزرتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ماضی میں جب بھی امریکہ نے مسلمانوں کی سرزمین پر حملے کیے، چاہے افغانستان ہو یا عراق، پاکستان، ترکی، ایران اور پاکستان میں امریکہ کے اطاعت گزاروں نے امریکی افواج کو ضروری فضائی اڈے، فضائی راہداریوں اور ائیلی جنس فرماں کی، جن کے بغیر امریکہ حملہ نہیں کر سکتا تھا۔

ترکی اور پاکستان میں موجود امریکہ کے ایجنت، امریکہ کی اپنے ایجنتوں کے ساتھ روا رکھی جانے والی ظالماںہ پالیسی سے بھی سبق حاصل نہیں کرتے، جو یہ ہے کہ جب وہ ایجنت امریکہ کے مفادات کی خدمت کے قابل نہیں رہتے تو انہیں تاریخ کے کوڑے دن میں پہینک دیا جاتا ہے۔ ایران نے بھی دہائیوں تک امریکی مفادات کی خدمت کی ہے، چاہے افغانستان کا معاملہ ہو، عراق، شام یا فلسطین۔ ایران میں امریکہ کے اطاعت گزار اس وقت بھی محض نمائشی اقدامات تک محدود رہے جب امریکہ اور یہودی وجود نے محور مزاحمت کو نوڑا۔ لیکن اتنی طویل خدمت کے بعد آج امریکی نوپیں ایران میں امریکہ کے اطاعت گزاروں کے دروازے پر آن کھڑی ہوئی ہیں۔ یقیناً امریکہ اپنے ایجنتوں اور اطاعت گزاروں سے شراکت داروں جیسا

سلوک نہیں کرتا، بلکہ انہیں ملازم سمجھتا ہے۔ جب تک وہ مفید ہوتے ہیں، انہیں استعمال کرتا ہے اور پھر کام ختم ہونے پر انہیں پھینک دیتا ہے۔ اس کے باوجود، امریکہ کے اطاعت گزار اقتدار میں چمٹے رہنے کے لیے غیر ملکی امریکی سپارے پر انحصار کرتے ہیں، بجائے اس کے کہ دین اور امتِ اسلام کی حمایت کر کے مضبوط عوامی تائید حاصل کریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے خبردار فرمایا:

﴿مَثُلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أُولَيَاءَ كَمَثُلِ الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أُوْهَنَ الْبَيْوَتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ أَفَكَانُوا يَعْلَمُونَ﴾

"ان لوگوں کی مثال جو اللہ کے سوا دوسروں کو دوست بناتے ہیں، مکڑی کی سی ہے جس نے ایک گھر بنا لیا، اور یقیناً گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔" [سورة العنکبوت: آیت 41]

\* اے امتِ اسلام!

ہم اپنے دشمنوں کے سامنے کمزور نہیں ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے امتِ اسلام کو عظیم لشکر، ہے پناہ و سائل، اور دنیا کی بڑی آبی گزرگاہوں، زمینی راستوں اور فضائی راہداریوں پر کنٹرول عطا فرمایا ہے۔ ہم کمزور نہیں ہیں، بلکہ ہمیں کمزور ان حکمرانوں نے کیا ہے جو ہمارے دشمنوں سے اتحاد کرتے ہیں، ہماری مسلح افواج کو لڑنے سے روکتے ہیں، اور کفار کو مسلمانوں پر حملے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ دین کی عزت کو بحال کرنے اور اہل ایمان کو متحد کرنے کی جدوجہد کرنے کے بجائے، مسلمانوں کے حکمران دشمنوں کا ساتھ دیتے ہیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے غضب کے مستحق بنتے ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

﴿الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أُولَيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَبْيَتُهُمُ الْعِزَّةُ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا﴾

"جو لوگ مومنوں کی بجائے کافروں کو دوست بناتے ہیں، کیا وہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں؟ پس یقیناً ساری عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔" [سورة النساء: آیت 139]

\* اے مسلمانوں کی مسلح افواج!

مسلمانوں کا اتحاد آج انٹونیشیا سے مراکش تک پھیلی ہوئی پوری امتِ اسلام کی ایک پکار اور دعا بن چکا ہے۔ امت کا اپنے دشمنوں اور ان کے ظلم کے خلاف غصہ اپنی تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہے۔ اب یہ تم پر لازم ہے کہ امت کی ڈھال یعنی نبوت کے نقشِ قدم پر قائم خلافت را شدہ کے دوبارہ قیام کے لیے اپنی نصرة (عسکری مدد) فراہم کرو۔ جہاں تک تمہاری جدوجہد اور قربانی کے بدلتے کا تعلق ہے، تو رسول اللہ ﷺ اور انصارؓ کے مجاہدین کے درمیان ہونے والی کفتگو کو یاد کرو، جو دوسری بیعت عقبہ، یعنی بیعت رجال، بیعت نصرة اور بیعت جنگ کے موقع پر ہوئی۔ انصارؓ نے کہا: *فَإِنَّا نَأْخُذُهُ عَلَى مُصِيبَةِ الْأَمْوَالِ وَقَتْلِ الْأَشْرَافِ، فَمَا لَنَا بِذِلِّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ نَحْنُ وَقَيْنَا* "ہم اسے قبول کرتے ہیں، چاہے اس میں ہمارے مالوں کا نقصان اور ہمارے معزز لوگوں کی جانیں جانا شامل ہو۔ تو اگر ہم اپنی بیعت پوری کریں تو ہمارے لیے کیا ہے، اے اللہ کے رسول ﷺ؟"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: الْجَنَّةُ "جنت". انصارؓ نے جواب دیا: أُنْسُطُ يَدَكَ "اپنا ہاتھ بڑھائیں۔"

پھر روایت ہے: فَبَسَطَ يَدَهُ فَبَأْيَعُوهُ "پس نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور انہوں نے آپ سے بیعت کر لی۔" پس حزب التحریر تم سے نصرة (عسکری مدد) طلب کرتی ہے، لہذا اس کی پکار پر لبیک کہو۔

\*مصعب عمر، ولایہ پاکستان\*